حلال سرٹیفکیشن(Halal Certification)مسائل اورنئے ذرائع کاطائرانہ مطالعہ

Halal Certification: a bird eye view of Issues and New Resources

Dr. Inayat ur Rahman
Alumni, Department of Islamic Thought and Civilization University of Management and Technology, Lahore
Email: inayatbary@gmail.com
https://orcid.org/0009-0007-8157-299X
Dr. Saeed Ur Rahman
Visiting Faculty IBMS University of Agriculture Peshawar
Email: msaeedkhalil@gmail.com
Dr. Syed Toqeer Abbas
Principal Govt. High School Lakhodair Lahore Cantt
Email: toqeerlakhodair@gmail.com

Abstract
Muslim countries and now non-Muslim countries have also paid attention to halal food standards. Halal standards are enforceable at the national and government level. No one can deny or oppose it. While from a religious point of view, it is enforced as a law. Therefore, government agencies as well as halal certification agencies are working for its implementation and effectuation. When the suffix "halal" is added to the certificate, it means that the company's products have been considered halal food and the halal certification agency officially verifies it. That is, it is said about the specific product of a company or industry that this product is exactly in accordance with the halal certification agency and national standards. The halal certification agency has taken care of all these necessary things in its questionnaire, which respects Islamic principles and does not harm health and the country. With the passage of time, the problems of halal certification also increase and new resources are introduced. The following lines are being discussed in the same context.

Keywords: Halal certificate, Halal food standards, certification and verification, halal certification agencies, Islamic principles

تعارف واہمیت

مسلمان ممالک اوراب غیر مسلم ممالک نے بھی حلال خوراک معیارات کی طرف توجہ دی ہے۔ حلال معیارات چونکہ ملکی وحکومتی سطح سے قابل عمل ہوتا ہے۔اس سے کوئی بھی انکاراور مخالفت نہیں کر سکتا۔جبکہ شرعی لحاظ سے اسے بطور قانون نافذ کیاجاتاہے۔لھٰذااسے کی تنفیذاور عمل درآمد کے لیے حکومتی اداروں کے ساتھ ساتھ حلال سرٹیفکیٹ ادارے بھی کام کررہے ہیں۔

سرٹیفکیٹ کے ساتھ جب کا لاحقہ لگ جاتا ہے تو اس کا مطلب ہے کہ ادارے کی مصنوعات میں حلال غذا کا خیال رکھا گیا ہے اور حلال سرٹیفکیشن(Halal Certification)ادارہ اس کی باقاعدہ تصدیق وتوثیق کرتا ہے۔ یعنی کسی کمپنی یا انڈسٹری کی خاص پراڈکٹ (product) کے بارے میں یہ کہا جائے کہ یہ پراڈکٹ (Product) حلال سرٹیفکیشن ادارے اور ملکی معیار کے عین مطابق ہے۔حلال سرٹیفکیشن(Halal Certification)ادارے نے اپنے سوال نامے اور کوائف میں ان تمام ضروری باتوں کا خیال رکھا ہے، جس سے اسلامی اصولوں کی پاسداری ہو اور صحت و ملک کا نقصان نہ ہو۔وقت کے ساتھ ساتھ حلال سرٹیفکیٹ کے مسائل بھی بڑھتے جاتے ہیں اور نئے ذرائع بھی متعارف ہوتے رہتے ہیں۔

سرٹیفکیٹ کے ساتھ جب کا لاحقہ لگ جاتا ہے تو اس کا مطلب ہے کہ ادارے کی مصنوعات میں حلال غذا کا خیال رکھا گیا ہے اور حلال سرٹیفکیشن(Halal Certification)ادارہ اس کی باقاعدہ تصدیق وتوثیق کرتا ہے۔ یعنی کسی کمپنی یا انڈسٹری کی خاص پراڈکٹ (product) کے بارے میں یہ کہا جائے کہ یہ پراڈکٹ (Product) حلال سرٹیفکیشن ادارے اور ملکی معیار کے عین مطابق ہے۔حلال سرٹیفکیشن(Halal Certification)ادارے نے اپنے سوال نامے اور کوائف میں ان تمام ضروری باتوں کا خیال رکھا ہے، جس سے اسلامی اصولوں کی پاسداری ہو اور صحت و ملک کا نقصان نہ ہو۔

مبحث اول: حلال سرٹیفکیشن(Halal Certification) کے معانی ومفہوم

لفظ سرٹیفکیٹ، جو انگریزی زبان کا لفظ ہے۔ اس کی معنی تصدیق، توثیق[1] اور تزکیہ کے ہیں۔ کسی بھی غذائی یا استعمال کی مصنوعات بنانے والے ادارے کو اس کی ضرورت پڑتی ہے۔ اور انہوں نے ملکی معیارات کے مطابق اپنی مصنوعات کو بنانے ہوئے ہے۔ معیارات سے وابستہ ادارے ان کے کام کی تسلی پر ان کو اجازت نامہ دیتے ہیں۔ حلال سرٹیفکیشن(Halal Certification)وہ تصدیقی اجازت نامہ ہوتا ہے جو مسلم ادارے کی طرف سے معینہ مدت کے لیے جاری کیا جاتا ہے[2]، جس کے مندرجات میں یہ لکھا ہو کہ مطلوبہ چیز (پراڈکٹ (product) کی فہرست میں جو اجزائے ترکیبی درج ہیں، وہ حلال غذا سے تعلق رکھتے ہیں اور اس میں شریعت وصحت کے خلاف کوئی ملاوٹ نہیں ہے۔ لہٰذا مسلم ادارے (سرٹیفکیشن باڈی) کی طرف سے اسے سندِ حلال جاری کی جاسکتی ہے۔[3]

حلال سرٹیفکیٹ جاری کرنے سے پہلے اطمینان لازمی ہے کہ اس میں حرام اشیاء شامل نہیں ہیں۔[4] بالفاظِ دیگر حلال سرٹیفکیشن(Halal Certification) کے دائرے میں ہر وہ مصنوعات آتی ہیں جو کھانے پینے اور استعمال سے تعلق رکھتی ہے۔ ماکولات، مشروبات، ادویات، تزئینات کی فہرست میں شامل تمام اجزائے ترکیبی اسی کے دائرے میں آتی ہیں۔[5] بازار کی جو چیزیں کھانے پینے کے لیے بنائی جاتی ہیں، وہ عام طور پر گوشت سے یا نباتات

سے بنائی جاتی ہیں یا پھر جلاٹین بھی شامل ہوتی ہے یعنی ہڈیوں سے خوراک تیار کی جاتی ہے۔اسی صورت حال میں تصدیق وتزکیہ کی ضرورت پڑتی ہے۔لغرض انڈسٹری اپنی پراڈکٹ (product) میں ان تمام لوازمات کا خیال رکھتی ہے جو شریعت کو مطلوب ہوں اور ملکی معیار کے مطابق ہوں۔ دنیابھر کی مارکیٹیوں میں حلال اشیا پر انحصار کیا جاتا ہے۔مسلمانوں کی بڑھتی ہوئی آبادی اور قوتِ خرید میں تیزی سے اضافہ ہونے کی وجہ سے حلال اشیا کی ضرورت پہلے سے بڑھ گئی ہے۔اس لئے خوراک بنانے والے انڈسٹریز حلال پر توجہ دے رہی ہیں۔اس ضمن میں حلال خوراک کی یقین دہانی اور تصدیق کے حصول کے لیے تقاضے بھی بڑھ رہے ہیں۔

جہاں حلال کھانے میں مشکل پیش آرہی ہو،یاوہاں کی حکومتیں قانون لاگوکرنے میں سختی سے کام لیتی ہوں،ایسے میں مسلمان کمیونٹی اگر حکومت سے مطالبہ کرتی ہو کہ ہمارے لیے یہ قانون بنایاجائے یایہ اصول ہمارے لیے مختص کیاجائے تو حکومت ان کمیونٹی کا خیال رکھ کر قانون سازی کرتی ہے۔اقلیت میں ہوتے ہوئے مسلمانوں نے یورپین حکومتوں سے حلال سرٹیفکیٹ کا مطالبہ کیاتوانہوں نے یہ مطالبہ مان لیا۔پھر عالمی سطح پر حلال سرٹیفکیشن بنایاگیا۔اسی طرح تھائی لینڈ کی مسلمان کمیونٹی نے بھی قانوناًاپنے حلال معیارات سن 1948ءمیں مقرر کیے۔تھائی لینڈ حکومت نے مسلمانوں کی ضرورت اور مطالبے کو محسوس کیااورانہیں قانونی حقوق فراہم کیے۔[6]

حلال اشیاء کی سرٹیفکیشن کا اسٹینڈرڈز انڈونیشیا نے1990ءمیں شروع کیا تھا۔[7]انڈونیشیاکونسل آف علماء(Majlis Ulma Indonesia(ICU) نے حلال فوڈز پر کام کا آغاز کر دیاہے۔عرب ممالک نے کوئی سات سال ہوئے،اس شعبہ پر باضابطہ توجہ دیناشروع کی۔اسی کے نتیجے میںOIC نے بھی ایک کمیٹی تشکیل دی جو حلال معیارات بنانے پر کام کررہی ہے۔[8] ملائیشیااور بہت سے غیر مسلم ممالک بشمول چین،،فلپائن،فرانس،نیدرلینڈ،برطانیہ،آسٹریلیا، نیوزی لینڈ، جنوبی افریقہ،برازیل اور امریکہ میں حلال سرٹیفکیشن ادارے نافذ العمل ہیں۔اس وقت تک ایک محتاط اندازے کے مطابق تقریباًدودرجن سے زائد ممالک میں حلال اشیاء کی سرٹیفکیشن کے ادارے200 سے زائد قائم ہیں۔[9]

حلال سرٹیفکیشن کی تاریخ وارتقاءسے یہ بات واضح ہوتی ہے کہ یہ عمل مسلمانوں میں کافی پہلے سے روبہ عمل ہے البتہ دورجدید میں پچھلی صدی سے چلاآرہاہے۔حلال سرٹیفکیشن کانظام موجودہ وقت میں منظم اندازسے روزبروزآگے بڑھتاجارہاہے۔

مبحث دوم: حلال سرٹیفکیشن(Halal Certification) دائرہ کار اوراسکے عمومی اجزاء

حلال سرٹیفکیشن کے دائرہ کار میں سے یہ ہے کہ جو چیز فروخت کی جارہی ہے وہ اسلامی اصولوں کے تحت تیار ہوئی ہو۔ جہاں حلال سرٹیفکیشن جاری کرتے وقت پراڈکٹ کے اجزاءاور مراحل (Process) کو ٹیسٹ کیاجاتاہے۔اسی طرح انڈسٹری کسی حلال معیار (Standard) کے مطالبات پر پورااترتی ہو،تب سرٹیفکیٹ

کا اجراء کیاجاتاہے۔دنیاکے تمام حلال سرٹیفکیشن امور ایک جیسے ہیں۔مثال کے طورپر انتظامی امور میں پاکستان، ملائیشیا اور ISO اسٹینڈرڈز میں زیادہ کوئی فرق نہیں۔البتہ مذہب اور لوگوں کے رجحان کے مطابق اس میں بنیادی فرق ہوتاہے۔اسی طرح پاکستان حلال اسٹینڈرڈز (PS:3733-2016) کی رائے کے مطابق الکحل نجس اور حرام ہے۔[10] اسی طرح ملائیشیا کے کھانے پینے کے فوڈز ایڈیٹیز (Food Addities) کا فیصلہ بھی یہ ہے کہ الکحل مطلقاً حرام ہے۔نیز ملائیشیا کے ادویات کے حلال معیار میں بھی الکوحل کو حرام قرار دیا گیاہے۔[11]

حلال سرٹیفکیشن چونکہ تصدیقی عمل کا نام ہے۔اس کا دائرہ کار کافی وسیع ہے۔اس میں سے حلال فوڈز، کاسمیٹکس وغیرہ بھی اس کے دائرہ میں آتے ہیں۔مثال کے طورپر جب گوشت کی پیکنگ کرتے ہیں تو اس کے اوپر لیبل کا لگانا بھی لازمی ہے اور اس لیبل پر درج ذیل معلومات لازمی درج کرنی ہوتی ہیں۔اگر یہ درج نہ ہوں، تو اسے نامکمل تصور کیاجائے گا اور سرٹیفکیشن کے لحاظ سے اسے مجرم تصور کیاجائے گا۔قانونی طورپر ایسی پیداوار (product) اور انڈسٹری پر پابندی لگ جاتی ہے۔

جانور کی قسم، وزن اور عمر، ذبیحہ کی تاریخ، ملک کا نام، ذبح کا طریقہ بھی واضح طورپر لکھا ہو۔یعنی اسٹننگ ، جھٹکا یا حلال ذبیحہ کے طریقے سے ہوا ہے۔اسی طرح ہر پیداوار (product) کے لیے الگ الگ معلومات درج کرنی ہوتی ہیں۔مثلاً حلال سرٹیفکیشن باڈیز پر جو افراد مشتمل ہوتے ہیں، ان کی پوری معلومات دینی ہوتی ہے۔اگر یہ معلومات بھی نامکمل ہوں یا سرے سے درج ہی نہ ہوں تو قانونی طورپر یہ جرم تصور کیاجائے گا اور اس کو سرٹیفکیٹ کے اجراء کی اجازت نہیں ہوگی۔آخر میں کمپنی اپنی پیداوار (product) پر حلال نشان لگائے گی۔[12]

حلال معیارات کے ادارے جب کسی ممنوع شے کا سرٹیفکیٹ دیتے ہیں تو وہ مسلمانوں کو باور کرانے اور یقین دلانے کے لیے پیکٹ پر مخصوص قسم کا لیبل لگاتے ہیں تاکہ مسلمان اس چیز کو بلاتردد، بلاخوف وخطر استعمال کرسکیں۔مثلاً امریکہ کی اسلامی کونسل برائے خوراک وتغذیہ اپنے پیکٹوں پر ہرے رنگ کا M(ایم) نشان لگاتے ہیں۔اکثر کمپنیاں ہلال (چاند) کے دائرے میں حلال لکھتی ہیں۔یہ علامات اور نشانات بتاتے ہیں کہ اس کمپنی کا بنایا ہوا یہ مصنوع حرام، مشکوک اور مشبوہ سے پاک ہے۔لہٰذا مسلمان اس کو رغبت اور شوق اور اعتماد سے استعمال کرسکتے ہیں۔

حلال لوگو نشانات تمام حلال سرٹیفکیشن اداروں کی ویب سائٹس پر موجود ہیں۔[13] یہ نشانات اس سند پر موجود ہوتا ہے جو سرٹیفکیٹ کا مرحلہ مکمل ہو جانے کے بعد ملتا ہے۔[14، 15]

درج بالابحث سے یہ بات سامنے آتی ہے کہ حلال سرٹیفکیشن ادارے مسلمانوں ہی کے ہوں گے اورانہی کی جاری کردہ سندو سرٹیفکیٹ کو مانا جائے گا۔ جدید فقہی مسائل میں درج ہے کہ جن مصنوعات میں حرام اجزاء کا استعمال بھی کیا جاتا ہے، ان کے لیے حلال سرٹیفکیٹ جاری کرنے کا اختیار صرف احکامِ شریعت کے واقفِ کار اور فنی مہارت رکھنے والے دین دار، معتبر افراد ہی کو حاصل ہو گا۔ کسی غیر مسلم یا غیر واقف کار کی تصدیق وخبر کا کوئی اعتبار نہیں ہے۔[16]

مبحث سوم: حلال سرٹیفکیشن(Halal Certification) کے سلسلے میں درپیش مشکلات

حلال سرٹیفکیشن ویسے تو سہولت کے لیے وجود میں آیا ہے لیکن بعض ممالک والے اس کی اہمیت کو اس تناظر میں دیکھتے بلکہ مسلمانوں کے خلاف اس ادارے کو مشکوک یا بدنام کرنے کے درپے ہیں یا پھر ان ممالک کو حلال سرٹیفکیشن کی اہمیت کا اندازہ نہیں ہو تا۔ بیلجیئم کے جانوروں کے حقوق کی تنظیم Global action in the interest of animals director on the griefe کے مطابق، حلال یا کوشر کرنے سے قبل اسٹنِنگ(Stunning) سے جانور کو بے سدھ کر دینا کوشر اور حلال کے قاعدے کے خلاف نہیں ہے اور ایسی حالت میں جانور کو ذبح کرنے سے مذہبی فریضہ انجام پا جاتا ہے۔[17] جبکہ سٹنگ مسلمانوں کے ہاں حرام ہے۔ اسی طرح ڈنمارک کے وزیر زراعت و خوراک ڈین جور گینسن کا کہنا ہے کہ جانوروں کے حقوق کی اہمیت مذہب میں زیادہ ہے۔[18] دوسری جانب اس قانون کی مخالفت کرنے والوں کا موقف ہے کہ ڈنمارک کے قانون کے مطابق اس ملک کے ہر شہری کو اپنی مذہبی تعلیمات پر عمل کرنے کا حق حاصل ہے لیکن جانوروں کے ذبح کرنے پر پابندی ان کی مذہبی آزادی میں مداخلت اور آئین کے خلاف ہے۔[19]

ہمسایہ ملک انڈیا میں بھی باقاعدہ طور پر سپریم کورٹ تک یہ مسئلہ پیش ہوا تھا۔ 23 اپریل 2020 کو انڈیا کی ایک این جی او سربراہ وشواسنگا تھن نے سپریم کورٹ میں یہ دعویٰ دائر کیا کہ حلال طریقے سے جو سلاٹرنگ ہوتی ہے، اسے بند کرایا جائے کیونکہ کرونا اسی سے پھیلتا ہے۔ ان کا دعویٰ ہے کہ جانوروں سے یہ وائرس انسانوں میں آیا ہے۔ جھارکنڈ بھارت میں بھی اسی طرح کا ایک واقعہ نمودار ہوا جس میں ایک ہندو نے اپنی ریڑھی پر ایک فلیکس لگایا تھا جس میں ہندودیوتاؤں کی تصویریں تھیں۔[20] جس سے یہ اندازہ پھیلایا جارہا تھا کہ ہندو دیوتاؤں کی نظر میں جو حلال ہے وہی اہم ہو گا۔ یہ واقعہ اس وقت ہوا جب حلال سرٹیفکیشن پر زور وشور کے ساتھ بات چل رہی تھی۔

اس کے بعد سوشل میڈیا پر بحث چھڑ گئی اور کیس دائر ہوا۔ اس کے مقابلے میں یہ بات چل پڑی کہ جب مسلم حلال شاپ چل سکتی ہے، مسلم ہوٹل چل سکتا ہے، جب مسلم حلال کاروبار چل سکتا ہے، جب مسلم حلال سرٹیفکیٹ چل سکتا ہے تو ہندو فروٹ شاپ اور ہندوں کا کاروبار کیوں نہیں چل سکتا۔ آل انڈیا حلال بورڈ کے جنرل سکریٹری دانش ریاض نے حلال سرٹیفکیشن پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ہم یہ جانتے ہیں کہ شر پسند عناصر ہندوستانی مسلمانوں کو انتہائی پسماندہ بنانے کے لیے معاشرت کے ساتھ ان کی معیشت تباہ کرنا چاہتے ہیں اور ان تمام ذارئع پر قبضہ کرنا چاہتے ہیں جن پر اب تک مسلمانوں کی اجارہ داری رہی ہے۔[21] حلال سرٹیفکیشن بھی ایک ایسا ہی ادارہ ہے جس پر مسلمانوں کی اجارہ داری ہے اور پوری دنیا کے مسلمان اس کے ذریعے پاک وطیب تجارت کو فروغ دینا چاہتے ہیں۔[22] جبکہ اب تک یہ مسئلہ چل رہا ہے۔[23،24]

دنیا بھر میں ایسے واقعات رونما ہوتے رہتے ہیں۔ ان کو لفظ حلال یا اس کاروبار سے ضد پیدا ہو جاتی ہے جس کی بنیاد پر کوئی مسلمان ادارہ ترقی کر رہا ہو۔ مشکلات کا سامنا تو کسی نہ کسی وجہ سے ہوتا رہتا ہے لیکن اس سے کہیں بڑھ کر اس کی اہمیت بھی واضح ہو چکی ہے۔

ہر ملک کی اپنی سرٹیفکیشن باڈی ہوتی ہے، جس کی وجہ سے جانوروں کی خوراک، ذبح کرنے کے طریقوں، پیکیجنگ، لاجسٹکس اور دیگر امور پر اختلاف رائے پیدا ہوتا ہے۔ درحقیقت بین الحکومتی اداروں سے لے کر سب سے چھوٹے تاجر تک مارکیٹ کے تمام شعبوں نے ایک عالمی حلال معیار کی ضرورت کو تسلیم کیا ہے جسے درآمد کرنے والے تمام ممالک تسلیم کرتے ہیں[25]۔

مبحث چہارم: دنیا کے چند اہم اور پاکستان میں حلال سرٹیفکیشن(Halal Certification)ادارے

ذیل میں دنیا کے بعض ممالک کے حلال سرٹیفکیٹ جاری کرنے والے اداروں کے نام درج کئے جارہے ہیں۔ ان ممالک میں مسلم ممالک کی فہرست بھی ہے اور غیر مسلم ممالک کی بھی۔

S.No.	Some Halal Certification Organizations in the World
1	Majlis Ulma Indonesia
2	Malaysia Deparment of Islamic Development
3	Islamic Religious Council of Singapore
4	The Control Islamic Committee of Thailand for Muslim
5	Islamic food and Nutaion Council (IFANCA)
6	Halal Monitoring Committee (HMC)
7	Halal Certification Authority Austrailia (HCA). and Australin Halal Authiority and Adviser(AHAA)[26]

LIST OF APPROVED FOREIGN HALAL CERTIFICATION BODIES

No	Name of Halal Certification Bodies	Logo	Address & CP	Category Slaughtering ■	 Raw Material ■	 Flavor ■
	ASIA					
1	Majelis Ugama Islam Singapore (MUIS)		Singapore Islamic Hub, 273 Braddell Road, **Singapore** 579702 T : + 6563591199, F : + 65 6253 7572 Email : rahim@muis.gov.sg	■	■	■
2	Jabatan Kemajuan Islam Malaysia (JAKIM)		Aras 1, Blok D7, Parcel D, Pusat Pentadbiran Kerajaan Persekutuan W.P. Putrajaya, Kuala Lumpur, **Malaysia** T : +603 8315 0200, F : +603 8889 4951 Email : hakimah@islam.gov.my	■	■	■
3	Bahagian Kawalan Makanan Halal Jabatan Hal Ehwal Syariah		Tingkat II, BangunanKementerian Hal EhwalUgama (LAMA),Jalan Elizabeth, Bandar Seri Begawan BS 3510 Negara **Brunei Darussalam** T : +673 2242565, F : +673 2223106	■		
4	Muslim Professional Japan Association (MPJA)		Yoshioka Build 3F, 4-32-1 Yotsuya, Shinjuku-ku, Tokyo 160-0004, **Japan**, P : +813 6869 1046/ +813 6274 8392 Email : akmal@mhalalc.jp	■	■	■

ان مذکورہ ممالک کے علاوہ دیگر بہت سارے ممالک میں بھی حلال سرٹیفکیشن کا نظام نافذ العمل ہے۔[27] ان ممالک میں چین، فلپائن، فرانس، نیدرلینڈ، نیوزی لینڈ، برازیل اور جنوبی افریقہ شامل ہیں۔

ماکولات ومشروبات اور صنعتی استعمالات کی اشیاء کو جب ایک نظام میں لایا جاتا ہے تو اسے حلال مینجمنٹ سسٹم (Halal Management System) کہا جاتا ہے۔[28] اس کا کمال یہ ہے کہ بطور حلال مینجمنٹ سسٹم (Halal Management System) یہ صرف مسلمانوں کے لیے حلال نہ ہوگا بلکہ ملک کے ان تمام باشندوں کے لیے بھی حلال کا خیال رکھا گیا ہوگا اور ان کے لیے بھی اس پر عمل لازم ہے۔

پاکستان میں عمومی طور پر حلال مارکیٹ کے امکانات کافی واضح ہیں۔پاکستان کی کل آبادی 20 کروڑ پر مشتمل ہے اور اس میں 95 فیصد لوگ مسلمان ہیں۔مسلمان ہی صانع اور بنانے والے ہیں۔مسلمان ہی تاجر (Trader) ہیں اور مسلمان ہی صارف (Consumer) ہیں۔پاکستان میں سب کچھ حلال ہے۔حلال وحرام کا تعلق صرف گوشت سے ہے۔پاکستان میں تیار ہونے والی کھانے پینے کی مصنوعات کے 90 فیصد خام مال (Raw Material) امپورٹ ہوتے ہیں۔پاکستان میں محدود مقدار میں گوشت درآمد بھی ہوتا ہے۔گویا کہ پاکستان میں یہ میدان تجارت کے لحاظ سے بالکل مناسب ہے۔اس میں مزید بہتری کی بھی گنجائش موجود ہے۔پاکستانی مارکیٹ میں اس وقت بہتری کے لیے تین چیزیں اہم ہیں۔انہی تین چیزوں کی بنیاد پر پاکستان میں حلال مارکیٹ کے امکانات کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔

- پہلے نمبر پر طلب (Demand) کتنی ہے۔

- دوسرے نمبر پر پیداوار(Production) کتنی ہے؟ کیا طلب کے مطابق پیداوار بھی موجود ہے۔ دنیابھر کے نفوس کی بات کریں تو ان کی طلب کتنی ہے اور تعداد و آبادی کتنی ہے۔اس حساب سے ضرورت کے مطابق خوراک(Food) موجود ہے کہ نہیں۔ بعض چیزیں ایک خطے میں ہوتی ہیں دوسرے میں نہیں۔ اسی طرح پاکستان میں پیداوار اتنی ہے جتنی اس کی طلب ہے۔ اگر علاقائی پیداوار ضرورت سے زیادہ ہوتی ہو تو اپنے پاس بھی رکھتے ہیں اور تجارت بھی کرتے ہیں۔
- تیسرے نمبر پر قوت خرید ہے۔ خریدنے کی استطاعت ہے کہ نہیں۔ دنیا بھر میں حلال کی طلب(Demand) کتنی ہے؟ تب ہمیں پاکستان کی پیداور کی مارکیٹ کا اندازہ ہو جائے گا۔ سبزی کھانے والے افراد یعنی سبزی خور کتنے لوگ ہیں؟ مسلمانوں کی تعداد کتنی ہے جن کو یہ حلال فوڈ چاہیے اور حرام والے کتنے ہیں۔ دنیا کی کل آبادی کا 1.8 بلین حصہ مسلمانوں کی آبادی پر مشتمل ہے اور دنیا کی کل آبادی کا 25 فیصد حصہ مسلمانوں پر مشتمل ہے۔

پاکستان نیشنل ایکریڈیشن کونسل (Pakistan National Accreditation Council (PNAC) کی ویب سائیٹ پر جو حلال سرٹیفکیشن اداروں کے نام درج ہیں، ان کی فہرست ذیل میں دی جارہی ہے۔[29]

S.No	Name Halal Certification Organization.
1	*SGS Pakistan*
2	*Renaissance Inspection & Certification Agency*
3	*M/S Bureau Veritas Certification*
4	*Punjab Halal Development Agency*
5	*SANHA Halal Associates Pakistan*
6	*International Halal Certification*[30]

ذیل میں نمونے کے طور پر جامع[31] اور سنہا[32] حلال سرٹیفکیشن باڈی کی حلال سرٹیفیکیٹ کی تصویر دی جارہی ہے۔ اس کے بعد درج بالا سطور میں جن مشکلات کا ذکر کیا گیا، ان کا مستقبل میں کوئی حل نکالا جاسکتا ہے۔ اس کے لیے جامع منصوبہ بندی کی ضرورت ہے۔ ذیل کے سطور میں تجاویز پیش کی جائیگی۔

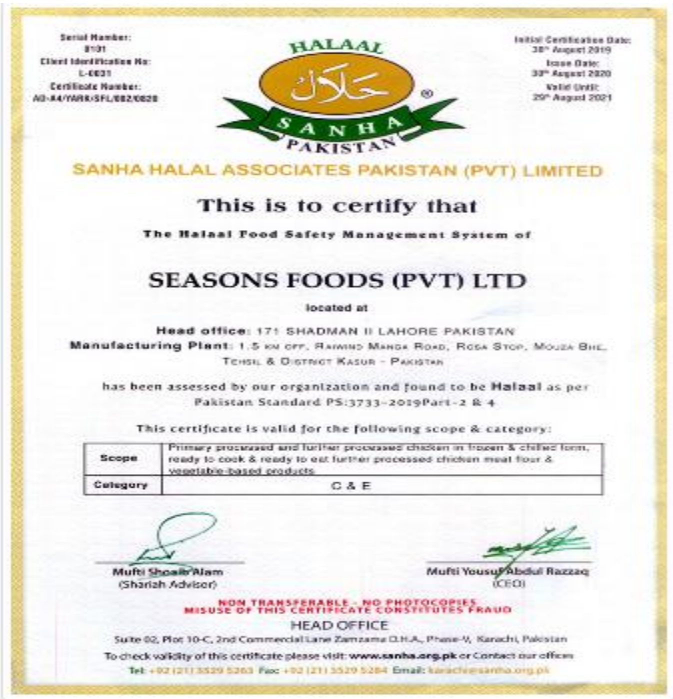

مبحث پنجم: حلال سرٹیفکیشن(Halal Certification) اداروں کے مسائل اور ان کا حل

درج بالا سطور میں مذکور مسائل کو دنیانے بھی محسوس کیا ہے۔ ممالک کے لیے اجتماعی طور پر ایک عالمی حلال معیار پر متفق ہونا بہت مشکل ہو گا کیونکہ اس کا مطلب اپنے خود مختار حقوق کو سپرد کرنا ہو گا۔ اس نتیجے کے طور پر او آئی سی ممالک کے لیے حلال معیار کی ترقی کو یقینی بنانے کے لیے خاص طور پر او آئی سی کے ممبر ممالک کے درمیان یکسانیت اور اتفاق رائے بہت اہم ہے بصورت دیگر یہ ہمیشہ کے لیے ایک خواب ہو گا۔ اس کے مضمرات لوگوں اور

صنعت کو حلال معیار کے لیے یکسانیت کی اہمیت سے آگاہ کرنا ہے۔لہذا مستقبل کی تحقیق میں حلال کے لیے بین الاقوامی ایکریڈیشن کے قیام پر مطالعہ کرنے کی تجویز دی گئی ہے[33]۔مفتی یوسف عبدالرزاق صاحب یکساں حلال معیارات پر لکھتے ہیں کہ میری نظر سے ملائیشیا، تھائی لینڈ، پاکستان، دبئی، سمیک(SMIIC) (Standards and Metrology Institute for Islamic Countries)کے معیارات گزرے ہیں جو کم و بیش 95فیصد ایک جیسے ہیں[34]۔یعنی معیارات وہ رکاوٹیں نہیں بن سکتیں جو کاروبار میں خلل ڈالیں۔جو ممالک گوشت کے علاوہ مصنوعات کے لیے سرٹیفکیٹ حاصل کرتے ہیں، ان کا کہنا ہے کہ اسلامی ممالک کی ایک لمبی فہرست ہے، کیوں اپنی پراڈکٹ (Product) کے لیے یہ قدرے طویل اور مشکل راستہ اختیار کیا جائے۔اس میں ایک وجہ یہ بھی ہے کہ اسلامی ممالک والے زیادہ تر گوشت کو پسند کرتے ہیں۔ہم اگر گوشت والے پراڈکٹ (product) کے لیے جتنا لمبا وقت صرف کرتے ہیں، گوشت کے علاوہ پراڈکٹ (product) میں بہت کم وقت میں زیادہ کام ہو جاتا ہے۔اس وجہ سے کئی ڈسٹری والے اس سے کتراتے بھی ہیں[35]۔اس پر قابو پانے کے لیے بھی محققین سوچ وبچار میں مصروف ہیں اور مختلف حل نکالنے کی تجاویز دے رہے ہیں۔بقول مفتی یوسف عبدالرزاق:

اس کا حل بہت ہی آسان ہے۔ان مسائل کو ختم کرنے کا عزم کرنا لازمی ہے۔ایک دوسرے کو عزت واحترام دینا ہو گا۔ایک دوسرے کے موقف، دلائل، آراء اور نقطہ نظر کو تحمل سے سمجھنے کی ضرورت ہے۔۔اسی طرح درآمدات وبرآمدات میں وسعتِ ظرفی کا مظاہرہ کرنا چاہیے۔دیگر ممالک پاکستان کو وہ کینڈیز ایکسپورٹ کرے جس میں E:120رنگ نہ پایا جائے۔[36]اگر اس کا دھیان رکھا جائے تو رکاوٹ کہاں آئی؟پاکستان اسٹینڈرڈز سوائے مچھلی کے کسی اور پانی کے جانور کے کھانے کی اجازت نہیں دیتا۔تو انڈونیشیاء اپنی مچھلی ہمیں ایکسپورٹ کرے اور ہم سے باقی سمندری حیات امپورٹ کرلے۔[37]حلال سرٹیفکیشن ایک ایسا عمل ہے کہ جتنے مسائل پیدا ہوتے رہتے ہیں، اتنا ہی یہ آگے بڑھتا جاتا ہے۔اس میں وسعت آتی ہے۔نئے گوشے سامنے آجاتے ہیں۔

مبحث ششم: حلال سرٹیفکیشن کی آگاہی کے نئے ذرائع

حلال مصنوعات کی سرٹیفکیشن سے متعلق آگاہی پیدا کرنے کی ضرورت پہلے سے بڑھ رہی ہے۔کراچی چیمبر آف کامرس کے دورے پر تھائی حلال سائنس سینٹر چولالونگ کورن (Chulalongkorn) یونیورسٹی (ایچ ایس سی یو)کے ایک 4رکنی وفد نے بھی اس بات پر زور دیا تھا۔اس موقع پر تجویز پیش کی گئی تھی کہ حلال سرٹیفکیشن اور اس کے تصور کو اجاگر کرنے کے لیے اسٹیک ہولڈرز، ماہرین اور علماء و مشائخ کو ایک چھت تلے مشترکہ طور پر تحقیقی کام سرانجام دینے کی دعوت دی جانی چاہیے تاکہ حلال سرٹیفکیشن کے حوالے سے درپیش چیلنجز سے باآسانی نمٹا جاسکے۔

حلال آگاہی کے لیے عوام کے اندر بھی کافی شعور پایا جاتا ہے۔اس ضمن میں ایک بین الاقوامی گروپ نے فرانس میں حلال مصنوعات کی شناخت کے لیے ایک سافٹ ویئر Halal Just بنایا ہے یہ سافٹ ویئر آئی فون اور اینڈرویئڈ موبائل فون کے ذریعہ کام کرے گا۔ایران کی ایک خبر رساں ایجنسی نے Agro Media نیٹ ورک کے حوالے سے کہا ہے کہ یہ سافٹ ویئر کوڈ ریڈر ہے اور پچاس ہزار غذائی مصنوعات کی پہچان کر سکتا ہے، یہ سافٹ ویئر مطلوبہ مصنوعات کو تین قسموں حلال، حرام اور مشتبہ قرار دیتا ہے۔کھانے کی مصنوعات میں 1200 کے قریب غذائی اجزاء استعمال ہوتے ہیں۔اب ہمیں معلوم ہونا چاہیے کہ ہم جو کچھ کھا رہے ہیں اس میں استعمال ہونے والا لوازمہ حلال ہے یا حرام ہے۔مسلم ممالک میں غیر مسلم ممالک سے کھانے پینے اوراستعمال کی جو چیزیں آتی ہیں،ان کی حلت وحرمت اور مشتبہ ہونے کی کوئی گارنٹی نہیں ہوتی۔اور پتہ نہیں چلتا کہ ان کے اجزائے ترکیبی کی اصلیت ااور حقیقت کیاہے۔جبکہ بد قسمتی یہ ہے کہ آج بڑی حد تک حلال انڈسٹری بھی غیر مسلموں کے ہاتھ میں ہے۔فقہاء نے عام طور پر دینی معاملات کے سلسلے میں عادل مسلمان کی خبر کو کافی قرار دیا ہے۔[38] یہ میدان مسلم وغیر مسلم دونوں کا مشترکہ ہے۔لیکن غلبہ مسلمانوں کا ہے۔دینِ اسلام سے بڑھ کر کسی بھی مذہب ومسلک نے اس پر کھل کر بات نہیں کی ہے اور نہ راہنمائی کے لیے کچھ اصول بتائے ہیں۔دین اسلام نے ہر حوالے سے راہنمائی فرمائی ہے۔وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ اس میدان میں نئے علوم کا بھی امکان ہے کہ وجود میں آجائیں۔شریعت کے علاوہ اس میدان میں کافی وسعت ہے اور مزید نئے ذرائع کے امکانات واضح ہیں۔

خلاصہ

حلال سرٹیفکیشن(Halal Certification)مسائل اور نئے ذرائع کا طائرانہ مطالعہ میں یہ بات واضح کی گئی کہ اس میدان میں نئی جہات متعارف کرانے کی ضرورت ہے۔اس میں درپیش مسائل وقتی اور مخصوص حالات کی بناپر ہے۔عالمی سطح پر اس فن کے اختلافات اس میں وسعت کا ذریعہ ہوتا ہے۔جبکہ مقامی سطح کے مسائل کا بنیادی وجود ہی اس لیے ہوتا ہے کہ نئے سولات ابھرنے سے اس کی وسعت کا صحیح اندازہ ہوجائے۔حلال سرٹیفیکشن ادارے جو حکومتی ماتحت ادارے کی نگرانی میں کام کرتے ہیں،کو حکومتِ مزاج اور منشاء سمجھنا چاہیے تو حرام کاروباراور نجس اجزائے ترکیبی کے ساتھ ساتھ مصنوعی اجزائے ترکیبی کو بہتر بنانے میں مدد ملے گی۔

مصادرومراجع

[1] ۔مولانامجاہد الاسلام،مولاناخالد سیف اللہ رحمانی، سلسلہ جدید فقہی مباحث(کراچی:دارالشاعت،اردوبازار،ایم اے جناح ، روڈ،2017)،307۔

Maulana Mujahid Islam, Maulana Khalid Saifullah Rahmani, Silsila 07 3،jajid fifth mabahis ,Karachi Darul ishat MAjanah rood, 2017

[2] -A Halal certificate is a document issued by an Islamic organization certifying that the products listed on it meet Islamic dietary guidelines, as defined by that certifying agency. اورhttps://www.globalnegotiator.com/international-trade/dictionary/halal-certificate/

[3] -https://www.routledge.com/Halal-Food-Production/Riaz-Chaudry/p/book/9781587160295-9باب

[4] ۔مولانامجاہد الاسلام،مولاناخالد سیف اللہ رحمانی،سلسلہ جدید فقہی مباحث:307۔

Maulana Mujahid Islam, Maulana Khalid Saifullah Rahmani, Silsila jajid fifth mabahis ، 307

[5] ۔سیدعارف علی شاہ،حلال سرٹیفکیشن شریعت کی روشنی میں(کراچی:ادارۃ النور)،116۔اور حلال سرٹیفکیشن: چند اشکالات و خدشات کا طالب علمانہ جائزہ،اور**https://shariahandbiz.com/index.php/halal-o-haram/691-halaal-certification-chand-ashkalaat-wa-khadshat-ka-talib-elmana-jaeza5مئی2023**

Syed Arif Ali Shah, Halal Certification in the Light of Sharia (Karachi: Adaratul Noor), 116. And Halal Certification: A Student Review of Some Problems and Concerns,

[6] ۔حلال انڈسٹری سے متعلق تحقیقی مقالات،100۔

Halal industries Se mutalq tehqeqi maqalat,100

[7] - Mian N. Riaz, Muhammad M. Chaudry,Halal Food Production_19باب

[8] ۔حلال انڈسٹری سے متعلق تحقیقی مقالات،99۔

Halal industries Se mutalq tehqeqi maqalat,99

[9] https://urdu.alarabiya.net/ . اتوار3شوال1444ھ--23اپریل2023

[10] Final draft Pakistan standard specification for Halal Food Management - system requirement for any organization in the food change (3rd revision),Pakistan standards and quality control authority standards Development Centre plot Plot No. ST. 7A, Block-3, Scheme 36, Gulistan-e-Jauhar,Karachi-Pakistan

[11] - www.jsm.gov.my2022اگست26

[12] - https://shariahandbiz-com.translate.goog/index.php/halal-o-haram/halal-certification-and-quality-managemnt-system=sc2022اگست26-

[13] - https://www.istockphoto.com/illustrations/halal-logo2022اگست26-

[14] https://www.preparedfoods.com/articles-fundamentals-of-halal-foods--and-certification-january-2010

[15] ۔ مولانا مجاہد الاسلام، مولانا خالد سیف اللہ رحمانی، سلسلہ جدید فقہی مباحث، 306:25۔

Maulana Mujahid Islam, Maulana Khalid Saifullah Rahmani, Silsila jajid fifth mabahis 25:306

[16] ۔ مولانا مجاہد الاسلام، مولانا خالد سیف اللہ رحمانی، ایضاً

Maulana Mujahid Islam, Maulana Khalid Saifullah Rahmani aizan

[17] -https://www.dw.com/ur.اور https://shariahandbiz.com/index.php/halal-o-haram/hamare-masnoat-me-shamil-mashkok-chezain/301-stunning-process-of-animals-2023اپریل23

[18] ۔**https://www.asalmedia.com/denmark-animal-slaughter-ban-imposed-government-law-freedom/**ڈنمارک میں جانوروں کو ذبح کرنے پر پابندی عائد۔23اپریل2023

https://www.asalmedia.com/denmark-animal-slaughter-ban-imposed-government-law-freedom/ Denmark Mein janvaron Ko zabh karny pr pabndi aaid.

[19] - https://www.dawnnews.tv/news/1017459- 2015 فروری24

[20] . https://www.freepressjournal.in/india/no-country-for-hindus-twitterati-fume-after-jharkhand-police-remove-hindu-fruit-sellers-banner.2022اگست26

[21] - https://www.baseeratonline.com/1057812022اگست26-

[22] **https://urdu.maeeshat.in.** . **23اپریل2023** دنیا بھر میں حلال سرٹیفکیشن کے ادارے

https://urdu.maeeshat.in. Duniya bhar Mein Halal certificate Ke idhar,23 april 2023.

[23] https://www.urdu.awazthevoice.in/india-news/hindu-should-not-eat-halal-meat-shobha-karandlaje-13882.html.ہندوؤں کو حلال گوشت نہیں کھانا چاہیے: شوبھا کرندلاجے 23اپریل 2023

https://www.urdu.awazthevoice.in/india-news/hindu-should-not-eat-halal-meat-shobha-karandlaje-13882.html, Hinduon ko Halal Gosht Nahin khana chahie Shobha Parinde la de, 23 april 2023.

[24] - https://jang.com.pk/news/10694782-april2022-

[25] -Mustafa 'Afifi Ab. Halim, Mohd Mahyeddin,The Possibility of Uniformity on Halal Standards in Organization of Islamic Countries (OIC) Country World Applied Sciences Journal 17 (Towards the Traceability of Halal and Thoyyiban Application): 06-10, 2012 ISSN 1818-4952 © IDOSI Publications, 2012.

26- https://www.halalmui.org/images/stories/pdf/LSH/LSHLN-LPPOM%20MUI .pdf, 9 July, 2022

27 - https://www.halalmui.org/images/stories/pdf//LSHLN-LPPOM%20MUI.pdfاور https://www.yumpu.com/en/document/view/54479554/lshln-lppom-muipdf-halal-mui23april2023

28 . https://www.slideshare.net/MonzureMahbub/halal-management-system.26 august -2022

29 - https://pnac.org.pk/halal-certification-bodies/23april-2023

30- https://www.pnac.gov.pk/HalalCertificationBodies23april-2023

31 . https://pk.linkedin.com/in/jmuim-halal-pakistan-85253668,26august -2022

32 . https://www.sanha.org.pk/26, august 2022

33 -Mustafa 'Afifi Ab. Halim, Mohd Mahyeddin,The Possibility of Uniformity on Halal Standards in Organization of Islamic Countries (OIC) Country World Applied Sciences Journal 17 (Towards the Traceability of Halal and Thoyyiban Application): 06-10, 2012 ISSN 1818-4952 © IDOSI Publications, 2012.

34 ۔ حلال اندسٹری سے متعلق تحقیقی مقالات،110۔ Halal industries Se mutalq tehqeqi maqalat,100

35 ۔ حلال انڈسٹری سے متعلق تحقیقی مقالات،ص100۔ Halal industries Se mutalq tehqeqi maqalat,100

36 ۔Cochineal, Carminic acid, Carmine, E120: http://www.food-info.net/uk/e/e120.htm, 26اگست2022

37 ۔ حلال اندسٹری سے متعلق تحقیقی مقالات،110۔ Halal industries Se mutalq tehqeqi maqalat,110

38 ۔ڈاکٹر نعمان انور،حافظ وقاص خان،"غیر مسلموں سے درآمد اشیاء اور حلال سرٹیفکیشن کی ضرورت واہمیت"،العرفان، جنوری۔جون2020۔

Dr. Numan Anwar, Hafiz Waqqas Khan, "The need and importance of importing goods from non-Muslims and Halal certification", Al-Irfan, Jan. June 2020.